مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

ترجمۃ القرآن

حج کی فرضیت اور اس کی فضیلت

قولہ تعالیٰ: ﴿وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا ومن کفر فان اللہ غنی عن العالمین﴾ (آل عمران: ۹۷)

ترجمہ: (اللہ تعالیٰ نے فرمایا) اور اللہ کے لیے لوگوں پر بیت اللہ کا حج کرنا ہے جو اس کی طرف راستے کی طاقت رکھے اور جس نے کفر کیا تو یقیناً اللہ تعالیٰ جہانوں سے بے نیاز ہے۔

قارئین کرام: حج اسلام کا عظیم الشان رکن ہے جس کی ادائیگی صاحب استطاعت ہر مسلمان کے لیے لازمی اور واجب ہے۔ جیسا کہ مذکورہ آیت کی تفسیر میں مفسرین نے وضاحت کی ہے کہ استطاعت سے مراد ''الزاد والراحلۃ'' ہے۔ یعنی آمد ورفت کا خرچ اور اس کے بعد گھر میں بچوں کی کفالت کا انتظام ہے۔ ایسے لوگوں پر حج فرض ہے اور استطاعت کے باوجود حج نہ کرنے کو قرآن حکیم نے کفر سے تعبیر کیا ہے۔ صاحبِ استطاعت کے لیے زندگی میں ایک دفعہ حج کرنا ضروری ہے (اگر کوئی نفلی حج بار بار کرتا ہے تو اس کی بہت زیادہ فضیلت ہے) جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث سے اس کی وضاحت ہوتی ہے:

عن ابی هريرة رضی الله عنه قال خطبنا رسول اللهﷺ فقال یایها الناس قد فرض الله علیکم الحج فحجوا فقال رجل "اکل عام یا رسول الله؟" فسکت حتی قالها ثلاثا فقال رسول اللهﷺ لو قلت نعم لوجبت ولما استطعتم ثم قال "ذرونی ما ترکتم فانما هلک من کان قبلکم بکثرة سوالهم واختلافهم علی انبیاء هم' فاذا امرتکم بشیء فاتوا منه ما استطعتم واذا نهیتکم عن شیء فدعوه ((رواہ مسلم' کتاب الحج' باب فرض الحج مرة فی العمر)

(بقیہ صفحہ: 46 پر)

ترجمۃ الحدیث

زادِراہ حلال ہونا چاہیے

((عن ابی هريرة رضی الله عنه ان النبیﷺ قال اذا خرج الحاج حاجا بنفقة طیبة ووضع رجله فی الغرز فنادی لبیک اللهم لبیک ناداه مناد من السماء لبیک وسعدیک زادک حلال وراحلتک حلال وحجک مبرور غیر مازور واذا خرج بالنفقة الخبیثة فوضع رجله فی الغرز فنادی لبیک ناداه مناد من السماء لا لبیک ولا سعدیک زادک حرام ونفقتک حرام وحجک مازور غیر ماجور)) (رواہ الطبرانی فی الاوسط)

ترجمہ: ''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب ایک شخص حج کرنے کے لیے پاکیزہ مال لے کر نکلتا ہے اور رکاب میں پاؤں رکھتا ہے اور لبیک اللھم لبیک کی آواز لگاتا ہے تو آسمان سے آواز آتی ہے لبیک وسعدیک۔ تیرا زادِراہ حلال ہے۔ تیری سواری حلال ہے' تیرا حج قبول ہے' آپ پر کوئی بوجھ نہیں اور جب کوئی شخص حرام مال لے کر حج کے لیے جاتا ہے اور رکاب میں پاؤں رکھتا ہے اور لبیک اللھم لبیک کی آواز لگاتا ہے تو آواز آتی ہے لا لبیک ولا سعدیک تیری حاضری قبول نہیں تیرا زادِراہ حرام ہے۔ خرچہ حرام مال کا ہے اور تیرا حج قبول نہیں۔''

قارئین کرام: مذکورہ حدیث سے معلوم ہوا کہ حاجی کے حج کی قبولیت کے لیے جہاں یہ ضروری ہے کہ وہ شرک کا ارتکاب نہ کرے' بدعات سے اجتناب کرے اور ہر قسم کی اللہ ورسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی سے اپنے آپ کو بچائے اور سنت کے مطابق حج کا فریضہ ادا کرے۔ وہاں یہ بھی انتہائی ضروری ہے کہ اس کا زادِراہ حلال اور پاکیزہ مال سے ہو۔ (بقیہ صفحہ: 47 پر)